

جب تمہارا امین اس مال کو اپنی تحویل میں لے لے تو اسے فہمائش کرنا کہ وہ اونٹنی اور اس کے دودھ پیتے بچے کو الگ الگ نہ رکھے اور نہ اس کا سارے کا سارا دودھ دوہ لیا کرے کہ بچے کیلئے ضرر رسانی کا باعث بن جائے اور اس پر سواری کر کے اسے ہلکان نہ کر ڈالے۔ اس میں اور اس کے ساتھ کی دوسری اونٹیوں میں (سواری کرنے اور دوہنے میں) انصاف و مساوات سے کام لے، تھکے ماندے اونٹ کو سستانے کا موقع دے اور جس کے گھر گھس گئے ہوں یا پیر لنگ کرنے لگے ہوں اسے آہستگی اور نرمی سے لے چلے اور ان کی گزرگاہوں میں جو تالاب پڑیں وہاں انہیں پانی پینے کیلئے اتارے، اور زمین کی ہریالی سے ان کا رخ موڑ کر (بے آب و گیاه) راستوں پر نہ لے چلے، اور وقتاً فوقتاً انہیں راحت پہنچاتا رہے، اور جہاں تھوڑا بہت پانی یا گھاس سبزہ ہو انہیں کچھ دیر کیلئے مہلت دے تاکہ جب وہ ہمارے پاس پہنچیں تو وہ بحکم خدا موٹے تازے ہوں اور ان کی ہڈیوں کا گودا بڑھ چکا ہو، وہ تھکے ماندے اور خستہ حال نہ ہوں، تاکہ ہم اللہ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق انہیں تقسیم کریں۔ بیشک یہ تمہارے لئے بڑے ثواب کا باعث اور منزل ہدایت تک پہنچنے کا ذریعہ ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

--☆☆--

مکتوب (۲۶)

ایک کارندے کے نام کہ جسے زکوٰۃ اکٹھا کرنے کیلئے بھیجا تھا یہ عہد نامہ تحریر فرمایا:

میں انہیں حکم دیتا ہوں کہ وہ اپنے پوشیدہ ارادوں اور مخفی کاموں میں اللہ سے ڈرتے رہیں، جہاں نہ اللہ کے علاوہ کوئی گواہ ہوگا اور نہ اس کے ماسوا کوئی نگران ہے۔

فَإِذَا أَخَذَهَا أَمِينُكَ فَأَوْعِزْ إِلَيْهِ
أَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَ نَاقَةٍ وَ بَيْنَ
فَصِيلِهَا، وَ لَا يَمْصُرَ لَبَنَهَا فَيَضُرَّ
ذَلِكَ بِوَلَدِهَا، وَ لَا يَجْهَدَنَّهَا رُكُوبًا، وَ
لِيُعِدَّ بَيْنَ صَوَابَاتِهَا فِي
ذَلِكَ وَ بَيْنَهَا، وَ لِيُرْفَهُ عَلَى اللَّاعِبِ، وَ
لِيَسْتَأْنِ بِالنَّقَبِ وَ الظَّالِعِ،
وَ لِيُورِدَهَا مَا تَمُرُّ بِهِ مِنَ الغُدْرِ،
وَ لَا يَعِدُّ بِهَا عَنِ الأَرْضِ
إِلَى جَوَادِ الطَّرِيقِ، وَ لِيُرْوِحَهَا
فِي السَّاعَاتِ، وَ لِيُمَهِّلَهَا عِنْدَ
النِّظَافِ وَ الأَعْشَابِ، حَتَّى تَأْتِيَنَا
بِأُذُنِ اللّٰهِ بُدْنًا مُنْقِيَاتٍ، غَيْرِ
مُتْعَبَاتٍ وَ لَا مَجْهُودَاتٍ،
لِنَقْسِمَهَا عَلَى كِتَابِ اللّٰهِ وَ سُنَّةِ نَبِيِّهِ ﷺ
فَإِنَّ ذَٰلِكَ أَعْظَمُ لِأَجْرِكَ، وَ أَقْرَبُ
لِرُشْدِكَ، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

-----☆☆-----

(۲۶) وَمِنْ كِتَابِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى بَعْضِ عُمَّالِهِ، وَ قَدْ بَعَثَهُ عَلَى
الصَّدَقَةِ:

أَمْرُهُ بِتَقْوَى اللّٰهِ فِي سَرَائِرِ أَمْرِهِ وَ
خَفِيَّاتِ عَمَلِهِ، حَيْثُ لَا شَهِيدَ غَيْرُهُ، وَ لَا
وَكِيلَ دُونَهُ.

اور انہیں حکم دیتا ہوں کہ وہ ظاہر میں اللہ کا کوئی ایسا فرمان بجا نہ لائیں کہ ان کے چھپے ہوئے اعمال اس سے مختلف ہوں اور جس شخص کا باطن و ظاہر اور کردار و گفتار مختلف نہ ہو، اس نے امانتداری کا فرض انجام دیا اور اللہ کی عبادت میں خلوص سے کام لیا۔

اور میں انہیں حکم دیتا ہوں کہ وہ لوگوں کو آزر نہ کریں، اور نہ انہیں پریشان کریں، اور نہ ان سے اپنے عہدے کی برتری کی وجہ سے بے رخی برتیں، کیونکہ وہ دینی بھائی اور زکوٰۃ و صدقات کے برآمد کرنے میں معین و مددگار ہیں۔

یہ معلوم ہے کہ اس زکوٰۃ میں تمہارا بھی معین حصہ اور جانا پہچانا ہوا حق ہے اور اس میں بیچارے مسکین اور فاقہ کش لوگ بھی تمہارے شریک ہیں اور ہم تمہارا حق پورا پورا ادا کرتے ہیں، تو تم بھی ان کا حق پورا پورا ادا کرو۔ نہیں تو یاد رکھو کہ روز قیامت تمہارے ہی دشمن سب سے زیادہ ہوں گے اور وائے بدبختی! اس شخص کی جس کے خلاف اللہ کے حضور فریق بن کر کھڑے ہونے والے فقیر، نادار، سائل، دھتکارے ہوئے لوگ، قرضدار اور (بے خرچ) مسافر ہوں۔

یاد رکھو کہ جو شخص امانت کو بے وقعت سمجھتے ہوئے اسے ٹھکرادے اور خیانت کی چراگا ہوں میں چرتا پھرے اور اپنے کو اور اپنے دین کو اس کی آلودگی سے نہ بچائے تو اس نے دنیا میں بھی اپنے کو ذلتوں اور خوار یوں میں ڈالا اور آخرت میں بھی رسوا و ذلیل ہوگا۔

سب سے بڑی خیانت امت کی خیانت ہے اور سب سے بڑی فریب کاری پیشوائے دین کو دغا دینا ہے۔ والسلام۔

وَأَمْرُهُ أَنْ لَا يَعْمَلَ بِشَيْءٍ مِّنْ طَاعَةِ اللَّهِ فِيمَا ظَهَرَ فَيُخَالِفَ إِلَىٰ غَيْرِهِ فِيمَا أَسْرَرَ، وَمَنْ لَمْ يَخْتَلِفْ سِرُّهُ وَعَلَانِيَتُهُ، وَفَعَلَهُ وَمَقَالَتُهُ، فَقَدْ آدَى الْأَمَانَةَ، وَأَخْلَصَ الْعِبَادَةَ.

وَأَمْرُهُ أَنْ لَا يَجْبَهُهُمْ، وَلَا يَعْضَهُهُمْ، وَلَا يَزْغَبَ عَنْهُمْ تَفْضُلًا بِإِلِمَارَةٍ عَلَيْهِمْ، فَإِنَّهُمْ الْإِخْوَانُ فِي الدِّينِ، وَالْأَعْوَانُ عَلَىٰ اسْتِخْرَاجِ الْحُقُوقِ.

وَإِنَّ لَكَ فِي هَذِهِ الصَّدَقَةِ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا، وَحَقًّا مَّعْلُومًا، وَشُرَكَاءَ أَهْلِ مَسْكِنَتِهِ، وَضِعْفَاءَ ذَوِي فَاقَةٍ، وَإِنَّمَا مَوْفُوكَ حَقِّكَ، فَوَفِّهِمْ حُقُوقَهُمْ، وَالْآتِ فَتَعَلَّ فَإِنَّكَ مِنْ أَكْثَرِ النَّاسِ حُصُومًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَبُؤْسًا لِّمَنْ حَصَبُهُ عِنْدَ اللَّهِ الْفُقَرَاءَ وَالْمَسَاكِينَ وَالسَّائِلُونَ وَالْمَدْفُوعُونَ وَالْغَارِمُ وَالْبُنُ السَّبِيلِ!

وَمَنْ اسْتَهَانَ بِالْأَمَانَةِ، وَرَتَعَ فِي الْخِيَانَةِ، وَلَمْ يُنْذِرْ نَفْسَهُ وَدِينَهُ عَنْهَا، فَقَدْ أَحَلَّ بِنَفْسِهِ الذُّلَّ وَالْخِزْيَ فِي الدُّنْيَا، وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَذَلُّ وَأَخْزَى.

وَإِنَّ أَعْظَمَ الْخِيَانَةِ خِيَانَةُ الْأُمَّةِ، وَ أَقْطَعَ الْغُشِّ غُشَّ الْأَيْمَةِ، وَالسَّلَامُ.